

پیشکش کا اعلان کر کے عالمی دنیا کو توجہ نکادیا لیکن ساتھ ہی آزادی کشمیر سے وابستگی اور دلچسپی رکھنے والوں کو بھی سخت ذہنی کوفت سے دوچار کر دیا۔ یہ اعلان تحریک آزادی کشمیر کے لئے کسی دھماکے سے کم نہیں تھا۔

حسب توقع حزب المجاہدین کی جنگ بندی کی پیشکش کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہ نکلا اور بھارت کے ساتھ چند روز کے مجوزہ سطحی معمولی مذاکرات بھی ہمیشہ کی طرح ناکام ثابت ہوئے۔ بھارت نے اپنی روایتی مکاری ہٹ دھرمی اور وعدہ خلافی کی روایت کو برقرار رکھا۔ (اسی لئے 8 اگست کو حزب المجاہدین نے دوبارہ مجبوراً بھارت کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھنے کا اعلان کر دیا ہے۔) لیکن اس جنگ بندی کے اعلان سے حزب المجاہدین، جماعت اسلامی کی شہرت کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ (گو کہ جماعت اسلامی حزب کے فیصلے سے لائقیتی کا اظہار کر رہی ہے) حزب کے اس نا عاقبت اندیشانہ فیصلہ سے جہادی تنظیموں میں تھوڑا سا انتشار بھی پیدا ہو گیا ہے اور ساتھ ہی حکومت پاکستان کے کردار کو بھی کافی نقصان پہنچا۔ حزب المجاہدین کے اس رویہ کے خلاف متحدہ جہاد کو نسل نے نہ صرف حزب المجاہدین کی رکنتیت معطل کر دی بلکہ اس کے امیر اصلاح الدین کو بھی جہاد کو نسل کی چیرمین شپ سے علیحدہ کر دیا۔ اس سارے کھیل میں سراسر نقصان حزب المجاہدین ہی کو پہنچا۔ اور اس کے ہاتھ کچھ بھی نہیں آیا۔ سوائے بدنامی اور ناکامی کے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کافی عرصے سے کشمیر کے مسئلے پر ”پراسرار قسم کی عالمی سرگرمیاں“ جاری ہیں۔ اور یہ تازہ تازے بنانے بھی اسی کھیل کا ایک حصہ ہیں۔ لیکن یہ سازشیں کشمیری عوام کی عظیم جدوجہد اور ہزاروں شہیدوں کے خون کے مقابلے میں ان شاء اللہ تاریک و غمگین ثابت ہو گئی۔ اور جلد یا بدیر کشمیر افغانستان کی طرح بھارتی استعمار سے عزت و احترام اور جہاد کی بدولت ہی آزادی حاصل ہوگا۔

کیمپ ڈیوڈ میں فلسطین و اسرائیل کے ناکام مذاکرات

جولائی کا مہینہ عالمی سطح پر انتہائی اہمیت حاصل کر گیا تھا کیونکہ امریکی شریکیمپ ڈیوڈ میں فلسطین اور اسرائیل کے درمیان صدر کلنٹن کی سرپرستی اور اس کی خواہش پر دونوں دیرینہ حریفوں کے درمیان فیصلہ کن مذاکرات ہو رہے تھے۔ تمام دنیا کی نظروں، عالمی میڈیا اور خصوصاً عالم اسلام کی توجہات کامرکز یہی شہر تھا کہ دیکھئے اس بار فلسطینی مسلمانوں کو مذاکرات کی صورت میں کتنے نئے زخم سنے کو ملتے ہیں۔ اب تک ان مذاکرات کی پوری تفصیل اور دونوں فریقوں کا موقف © rasailojaraid.com